بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ / اتوار ۳۰ محرم الحرام ۱۴۰۴ ہجری نبوت ۱۳۶۲ ہش ۶ نومبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۵۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوگوسلاویہ میں ۲۰ اور گھانا میں ۳۰ افراد کا قبولِ احمدیت

گھانا میں احمدی ہونیوالے تینوں احباب عیسائی مشنری تھے

یوگوسلاویہ میں احمدیت حضرت مصلح موعود کے مبارک دور میں داخل ہوئی جب مولوی محمد دین صاحب شہید وہاں تشریف لے گئے اسکے بعد ۱۹۷۱ء میں دوبارہ یہاں اسلام کا درد رکھنے والے چند افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔

اب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تحریک وقفِ عارضی کے تحت یورپ کے ایک ملک سے دو مخلصین بذریعہ کار یوگوسلاویہ پہنچے۔ اکتوبر کے پہلے عشرہ میں دس روز تک جہاں مختلف شہروں اور بستیوں میں انہوں نے احباب جماعت سے ملاقات کی وہاں ان کے عزیز و اقارب اور نئے احباب تک پیغامِ احمدیت پہنچایا۔

خدا کے فضل سے پہلے احمدیوں کا نمونہ عمدہ اور نیک تھا کہ احباب نے ہمارے دوستوں کو خوش آمدید کہا۔ انکے پیغام اور یوگوسلاوین زبان میں تبلیغی کیسٹ بہت غور سے سنے۔

اللہ تعالیٰ نے ان واقفین عارضی کی مساعی کو شرف قبولیت بخشا۔ ایک جگہ ۳ سعید روحوں نے احمدیت قبول کی۔ ایک دوسرے شہر میں ۱۷ افراد داخلِ سلسلہ ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کے بیج کو ہر جگہ پروان چڑھائے

اللہ تعالیٰ احبابِ جماعت کو توفیق نصیب فرمائے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تحریکات پر دل و جان سے عمل پیرا ہوں۔ کہ آسمانی تقدیر کے ساتھ جب دعائیں، نیک مساعی اور صالح تدابیر شامل ہوجائیں تو پھر آسمانی آقا کے وعدے جلد پورے ہوتے ہیں۔

وذٰلک تقدیر العزیز العلیم

سنٹرل ریجن گھانا (مغربی افریقہ) کے مرکزی افریقن مبلغ محمد یوسف صاحب یاسن نے اطلاع دی ہے کہ ABURA ٹاؤن میں پبلک پریچنگ پروگرام کے نتیجہ میں تین عیسائی مشنریوں نے طویل بحث کے بعد عیسائی مذہب کو خیرباد کہہ کر دینِ فطرت اسلام کو قبول کرلیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک وصدق اللہ العظیم جاء الحق وزھق الباطل

بفضلہ تعالیٰ ہماری منظم تبلیغ کے نتیجہ میں عیسائی حلقوں کو اب یہ احساس شدت سے ہو رہا ہے کہ انکی مساعی احمدی مبلغین کے مقابلہ پر انتہائی غیر مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کا وعدہ جلد پورا فرماوے اور اس غلبہ کیلئے ہماری قربانی اور کوششوں کو قبول فرماوے۔ آمین

(وکالت تبشیر)

ہالینڈ میں عید الاضحیہ کی تقریب سعید

- قربانیوں کے گوشت کی تقسیم
- عید کے روز باہم تعاون اور ہمدردی کا اظہار

ہالینڈ سے مرکزی مبلغ مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل عید الاضحیہ کی تقریب کی تفصیل بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ہالینڈ میں جماعت نے دو مقامات پر عید الاضحیہ کی تقریب منائی۔ ہیگ کے علاوہ ۱۷۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر آئنڈ ہوون میں عید کی نماز پڑھی گئی اور خدا کے حضور قربانیاں پیش کی گئیں۔ ہیگ میں عید کی نماز محترم اکمل صاحب نے اور آئنڈ ہوون میں دوسرے مرکزی مبلغ عبدالرشید صاحب تبسم نے پڑھائی۔ ہیگ میں ہالینڈ کے مختلف شہروں اور ملکوں سے آئے ہوئے افراد نے شرکت کی۔ عید کی نماز کے بعد احباب نے گائے اور بھیڑ بکریوں کی قربانیاں دیں اور مسجد میں بھی گوشت بھجوایا جو ایک انتظام کے تحت ان گھروں میں پہنچایا جنہوں نے قربانیاں نہیں دی تھیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ آج ان ملکوں میں بھی امتِ مسلمہ کے افراد سنتِ ابراہیمی پر عمل پیرا ہیں اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی یاد رکھتے ہیں جنہیں اس قربانی کی توفیق نہیں ملی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کے تحت اس روز دونوں مبلغین اور جماعت کے افراد نے ہسپتال جاکر بیماروں کی عیادت کی انہیں پھول پیش کئے وہ بھائی جو اکیلے ہیں انہیں اپنے ہاں کھانے پر مدعو کیا۔ اکمل صاحب ایک فیملی کو ساتھ بیمار اور اکیلی رہنے والی ڈچ خاتون کے

باقی صـ۵ پر

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع

— (مورخہ ۵ نومبر ۱۹۸۳ء) —

فلو اور الرجی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے کمزوری بہت ہے

احبابِ کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مرکزی مبلغ مکرم داؤد احمد صاحب منصور ریجنل مشنری اشانٹی ریجن (گھانا مغربی افریقہ) کے والد محترم جناب محمد دین صاحب پاکستان میں اچانک وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم مولوی داؤد احمد صاحب اعلائے کلمۃ اللہ کے مقدس فریضہ کیلئے پاکستان سے باہر ہیں۔ احباب ان کے والد مرحوم کی جہاں بلندیٔ درجات کیلئے دعا کریں وہاں مرحوم کے پسماندگان انکی اولاد اور انکے مجاہد بیٹے کیلئے بھی دعا کریں۔ اللہ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور خود انکا متکفل ہو

(ایڈیشنل وکیل التبشیر

— تحریک جدید)

- عاجز کے بڑے بھائی صاحب مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار کو اسلام آباد سے پنڈی آتے ہوئے سکوٹر کے ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں کافی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(خواجہ عبدالمنان ۲/۹ نشانِ رحمت دارالصدر غربی ربوہ)

- خاکسار قریباً چار ماہ سے آنکھ کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ آنکھ میں السر ہو گیا تھا۔ آنکھ کی حالت دن بدن اچھی ہو رہی ہے لیکن نظر دھندلی اور کمزور ہے۔ جملہ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ شافیٔ مطلق شفائے کامل و عاجل سے نوازے اور ہر پریشانی سے بچائے آمین!

(شریف احمد اشرف مربی سلسلہ احمدیہ)

باقی صـ۵ پر

جماعتِ احمدیہ کا ۹۱واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۲ ہش (دسمبر ۱۹۸۳ء) بروز سوموار، منگل، بدھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔

(سلطان محمود انور

ناظر اصلاح وارشاد

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ محرم الحرام ۱۴۰۴ ہجری

۶ نبوت ۱۳۶۲ ہش

ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کی اثر آفرینی

ہم قرآن مجید کی آیات اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی رو سے واضح کر چکے ہیں کہ ہر مومن کو گوشت پوست کے اس مادی جسم کے علاوہ جو اس کے ظاہری وجود کی حیثیت رکھتا ہے صبر آزما دینی مجاہدہ کے ذریعہ اپنا ایک باطنی وجود خود بنانا پڑتا ہے۔ اس باطنی وجود کا معرضِ وجود میں آنا ہی اس کے نجات یافتہ ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اس باطنی وجود کو ہی ایک نئی حیات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس باطنی وجود کو معرضِ وجود میں لانے کے لئے انسان جو مجاہدہ کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے کسی بندۂ اخص کی صحبت میں رہنے اور اس کی قوتِ قدسیہ سے مستفیض ہونے کے نتیجہ میں ثمرات حسنہ پر منتج ہوتا اور باطنی وجود کو معرضِ وجود میں لانے کا موجب بنتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مامورین الٰہی اپنے متبعین کو بار بار یہ تلقین کرتے ہیں کہ وہ بار بار اُن کے پاس آکر ان کی صحبت میں رہیں اور ان کی تریاقی صحبت میں رہ کر حیاتِ ابدی کے وارث بنیں۔ چونکہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے مومنوں کے لئے بُعد مسافت اور کمیٔ مقدرت کی وجہ سے جلدی جلدی آنا اور مامور من اللہ کی صحبت میں رہ کر اس کی قوتِ قدسیہ سے مستفیض ہونا ممکن نہیں ہوتا اس لئے وہ سال میں بعض دن مقرر کر کے اپنے متبعین کو اس بات کا پابند کرتے ہیں کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں ان ایام میں ان کے پاس آ جمع ہوں اور ان کی تریاقی صحبت سے فیض یاب ہو کر اپنے باطنی وجود کو صیقل کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

اسی غرض سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے تحت جماعت احمدیہ میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تاکہ ان ایام میں آپ کے متبعین مرکز سلسلہ میں آکر آپ کے زندگی بخش کلمات سے مستفیض ہوں اور انوار و برکات سے مالا مال ہو کر ایک نئی زندگی حاصل کریں۔ چونکہ جلسہ کے تین دنوں کو خدا تعالیٰ نے پورے سال کی صحبت کا قائمقام بنایا ہے۔ اس لئے اس نے انہیں برکتوں سے اس قدر مالا مال کیا ہے کہ جن سے پورے سال کی مفارقت اور محرومی کی کما حقہ تلافی ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نہیں چاہتے تھے کہ آپ کے متبعین میں سے کوئی شخص ایسا بھی ہو کہ وہ عدم موانع قویہ کے باوجود جلسہ سالانہ کے ایام میں مرکز سلسلہ میں پہنچنے اور اس الٰہی جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے سے محروم رہے۔ اسی لئے آپ نے ہر ذی استطاعت احمدی کے لئے لازمی قرار دیا کہ وہ اس جلسہ میں ضرور حاضر ہو اور نئی زندگی سے ہمکنار ہو کر یہاں سے واپس لوٹے۔ چنانچہ آپ نے اس الٰہی جلسہ کی تاسیس کے وقت اس کی غرض و غایت اور اس میں شرکت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہانِ یقینی کے مشاہدہ سے ضعف اور کسل دُور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ کرنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعفِ فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۷ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک قرار پائے۔ یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۸۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔"

(آسمانی فیصلہ صفحات ۱۰ تا ۱۲)

حضرت اقدس کے اس تاکیدی ارشاد سے دو باتیں روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں:۔

اوّل:۔ یہ کہ ہمارا جلسہ سالانہ منجانب اللہ دائمی بنیادوں پر اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ جملہ مخلصین جماعت اللہ تعالیٰ کے مبعوث کردہ مامور (اور اب قدرت ثانیہ کے مظہر خلیفۂ وقت) کی تریاقی صحبت سے فیض یاب ہوں تاکہ کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ان میں ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو اور سال بہ سال ترقی کرتا چلا جائے۔

دوم:۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں شدید تڑپ تھی کہ اس جلسہ کی عظیم الشان برکات اور انقلابات انگیز تاثیرات کے پیش نظر کوئی ایک مخلص بھی ایسا نہ ہو جو اس جلسہ میں شریک ہونے سے محروم رہے۔ جبھی تو آپ نے اس توقع کا اظہار فرمایا کہ تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر ضرور حاضر ہوں۔

اس راہ میں صرف ایک امر حائل ہو سکتا تھا اور وہ یہ کہ بعض کم مقدرت احباب مالی تنگی کے سبب وسائل سفر مہیا نہ کر سکیں۔ ایسے احباب کے لئے صحت و فرصت اور عدم موانع قویہ کے باوجود جلسہ میں شرکت نہ کر سکنے کا امکان تھا۔ سیدنا حضرت اقدس کو یہ امر گوارا نہ تھا کہ ایسے کم مقدرت احباب جلسہ میں شرکت سے محروم رہیں۔ اس لئے آپ نے ان کی شرکت کو ممکن بنانے کے لئے انہیں ایک خاص امر کا پابند بنایا۔ چنانچہ آپ نے خاص ان کے متعلق رقم فرمایا:۔

"کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آجائے گا، گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔" (آسمانی فیصلہ)

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان تاکیدی ارشادات کے پیش نظر احباب جماعت پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے دور دراز ممالک سے بھی اس میں شرکت کے لئے ہر سال دیوانہ وار کھچے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں ہر سال پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔ ہمیں یقین ہے کہ امسال بھی لوگ دور دور سے آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ اپنی روایات کے موجب حاضری کے تمام سابقہ ریکارڈ مات ہو جائیں گے۔ صاحب مقدرت بھی آئیں گے اور اسی جذبہ و جوش سے کم مقدرت احباب بھی آئیں گے۔ اس لئے کہ سیدنا حضرت اقدس کی بیان فرمودہ تدبیر پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں کسی کے لئے بھی مالی وسائل کی کمی کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ انشاء اللہ کبھی ہوگا۔ ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کی راہ میں نہ پہلے کوئی مشکل حائل ہوئی ہے نہ آئندہ ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کی ذمہ داریاں

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ ۝"
(سورۃ محمد : ع ۱)

ترجمہ: اے مومنو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو مضبوط کرے گا۔

اے دوستو پیارو عقبیٰ کو مت بسارو
کچھ زادِ راہ لے لو کچھ کام میں گزارو
دنیا ہے جائے فانی دل سے اسے اتارو
یہ روز کر مبارک سُبْحٰنَ مَنْ یَّرَانِی

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے خلافتِ اولیٰ کے زمانہ یعنی فروری ۱۹۱۱ء میں ایک مضمون "مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ" کے عنوان سے شائع فرمایا تھا جس میں آپ نے انجمن انصار اللہ کے ممبر بننے اور اپنی اصلاح کے لئے جن قواعد کا اعلان فرمایا ان میں سے بعض یہ ہیں:۔

حضرت مصلح موعود رضؓ کے ارشادات کی روشنی میں

اصلاحِ نفس کے لئے

انصار اللہ کے فرائض:

فرمایا:۔

- "ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ قرآن شریف اور احادیث کے پڑھنے اور پڑھانے میں کوشاں رہے۔
- ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افراد کی آپس میں صلح اور اتحاد پیدا کرنے میں کوشاں رہے اور لڑائی جھگڑوں سے بچے۔ خصوصاً جبکہ آپس میں کوئی جھگڑا ہو تو خود فیصلہ کر لیں ورنہ حضرت خلیفۃ المسیح سے دریافت کر لیں۔
- ہر ایک قسم کی بدظنیوں سے بچے جو اتحاد اور اتفاق کو کاٹتی ہیں۔
- اس مجلس کے ممبر آپس میں رشتۂ اتحاد پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہیں اور تعلق بڑھانے کے لئے ایک دوسرے کے لئے دعائیں کریں اور حدیث صحیحہ کے مطابق جو قریب کے دوست ہیں ایک دوسرے کی دعوت کریں اور تَھَادُوْا تَحَابُّوْا پر عمل کریں۔ اور عام طور سے عموماً اور ممبران سے خصوصاً ہمدردی ظاہر کریں اور بوقت مشکلات مدد کریں۔
- تسبیح و تحمید پر کوشش کریں اور چونکہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر لاکھوں کروڑوں احسانات ہیں اس لئے آپؐ پر کثرت سے درود بھیجیں اور نماز کے علاوہ درود پڑھنے کے وقت خلفاء کا لفظ بڑھا کر خصوصیت سے حضرت مسیح موعودؑ کو مدنظر رکھیں۔
- اس مجلس کے ممبر خصوصیت سے حضرت خلیفۃ المسیح کی فرماں برداری کا خیال رکھیں۔
- نمازیں پابندیٔ وقت سے ادا کریں اور نوافل، صلوٰۃ و صدقہ اور روزہ کے لئے بھی کوشش کریں۔ کیونکہ ترقیاتِ روحانی نوافل سے ہوتی ہیں۔"

(اخبار بدر قادیان ۲۳ فروری ۱۹۱۱ء صفحہ ۲ کالم ۳ جلد ۱۰ نمبر ۱۷)

مجالسِ ثلاثہ کی غرض:

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خدام الاحمدیہ انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کی مجالس کے قیام کی غرض و غایت خطبہ جمعہ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۴ء میں یہ فرمائی ہے کہ:۔

"ہم نے تمام دنیا کی اصلاح کرنی ہے تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکانا ہے۔ تمام دنیا کو اسلام اور احمدیت میں داخل کرنا ہے۔ تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کو قائم کرنا ہے مگر یہ عظیم الشان کام اس وقت تک سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ جبتک کہ ہماری جماعت کے تمام افراد خواہ بچے ہوں یا نوجوان ہوں یا بوڑھے ہوں۔ اپنی اندرونی تنظیم کو مکمل نہیں کر لیتے۔ اور اس لائحہ عمل کے مطابق دن اور رات عمل نہیں کرتے جو ان کے لئے تجویز کیا گیا ہے ..... پس اندرونی اصلاح اور تنظیم کو مکمل کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ تین جماعتیں قائم کی ہیں۔"

(الفضل ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۵ کالم ۱-۲)

جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کا طریق:

فرمایا:۔

"مجلس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا کام یہ ہے کہ جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اس کے لئے پہلی ضروری چیز ایمان بالغیب ہی ہے انہیں اللہ تعالیٰ۔ ملائکہ۔ قیامت رسولوں اور ان شاندار اور عظیم الشان نتائج پر جو آئندہ نکلنے والے ہیں ایمان پیدا کرنا چاہیئے۔ انسان کے اندر بزدلی اور نفاق وغیرہ اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب دل میں ایمان بالغیب نہ ہو ..... یعنی جب قوم کا کوئی فرد باہر جاتا ہے تو اس کے دل میں یہ اطمینان ہونا ضروری ہے کہ اس کے بھائی اس کی بیوی بچوں کو امن دیں گے۔ کوئی قوم جہاد نہیں کر سکتی جب تک اسے یہ یقین نہ ہو کہ اس کے پیچھے رہنے والے بھائی دیانت دار ہیں۔ پس ان تینوں مجالس کا ایک یہ بھی کام ہے کہ جماعت کے اندر ایک ایسی امن کی روح پیدا کریں ..... کہ ایمان بالغیب ایک میخ کی طرح ہر احمدی کے دل میں گڑ جائے۔"

(الفضل ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۰ء صفحہ ۳، ۴)

اصلاحِ نفس کی ایک اور تجویز:

فرمایا:۔

"تمہارے لئے صرف اپنی اصلاح کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ گرد و پیش کی اصلاح کرنا اور مجموعی طور پر اس کے لئے کوشش کرنا اور مل کر خدا سے دعا مانگنا ضروری ہے چنانچہ اسی غرض کے لئے میں نے مجلس انصار اللہ۔ مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی ہیں۔"

(الفضل ۶ اگست ۱۹۴۵ء صفحہ ۱-۲)

محترم
سید احمد علی شاہ صاحب
نائب ناظر اصلاح وارشاد
ربوہ

جماعت کے عقائد اور اعتراضات کا جواب:

حضور نے خطبہ جمعہ یکم نومبر ۱۹۶۰ء میں مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کو ایک ضروری ہدایت یہ فرمائی کہ:۔

"وہ ہر سال ایک ہفتہ ایسا منایا کریں جس میں وہ جماعت کے افراد کے سامنے مختلف تقاریر کے ذریعہ نہ صرف اپنی جماعت کے عقائد بیان کیا کریں بلکہ یہ بھی بیان کیا کریں کہ دوسروں کے کیا اعتراضات ہیں اور ان اعتراضات کے کیا جوابات ہیں۔ ہر مسجد میں اس قسم کی تقاریر ہونی چاہئیں اور جماعت کے دوستوں کو بتانا چاہیئے کہ لوگ یہ یہ اعتراض کرتے ہیں اور ان کے اعتراضات کے یہ جوابات ہیں ..... یہ تعلیم کا سلسلہ زبانی ہونا چاہیئے اور پھر زبانی ہی ان کا امتحان بھی لینا چاہیئے تا جماعت میں بیداری پیدا ہو۔"

(الفضل ۱۷ اگست ۱۹۶۰ء صفحہ ۶ کالم ۲)

مطالعہ کتب سلسلہ:

حضور نے ایک ضروری ہدایت یہ فرمائی ہے کہ:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو بار بار پڑھایا جائے یہاں تک کہ ہر مرد و عورت اور ہر چھوٹے بڑے کے دل میں ایمان بالغیب پیدا ہو جائے۔"

(الفضل ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۰ء صفحہ ۴)

اور فرمایا:۔

"پہلے اپنے سلسلہ کی کتابیں پڑھو ان کو یاد کرو ان کے مضامین کو ذہن نشین کرو اور جب تم اپنے عقائد میں پختہ ہو جاؤ تو مخالفوں کی کتابیں پڑھو۔"

(الفضل ۷ اگست ۱۹۶۰ء صفحہ ۶ کالم ۱)

احباب یہ امر یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتابیں ۲۳ جلدوں میں شائع ہو چکی ہیں اگر ہر احمدی روزانہ صبح و شام ۱۰-۱۰ صفحے پڑھنے لگے تو تمام کتابیں دو سال میں ختم کر سکتا ہے اور اگر صرف ۵-۵ صفحے صبح و شام ہی پڑھے تو چار سال میں سب کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالعہ ہو سکتا ہے۔ احباب اس تجویز پر عمل کر کے دیکھیں کہ کتنا فائدہ ہوتا ہے۔

تبلیغ کا اہم فریضہ:

جماعت احمدیہ کے تمام کاموں میں تبلیغ ریڑھ کی ہڈی کی سی اہمیت رکھتی ہے حضرت مصلح موعودؓ نے خطبہ جمعہ ۱۶ جون ۱۹۴۴ء میں جو "الانذار" کے نام سے شائع ہوا۔ تبلیغ کا ایک نہایت موثر طریق یہ بیان فرمایا کہ:۔

(ا) "اگر اس رنگ میں سب احمدی اپنے اپنے رشتہ داروں کے پاس بیٹھ جائیں اور کہیں کہ ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ یا ہم مر جائیں گے یا آپ سے ہدایت منوا کر رہیں گے تو وہی لوگ جو تمسخر کیا کرتے ہیں۔ جو ہنسی اور مذاق سے کام لیا کرتے ہیں۔ جو گالیوں اور بدزبانیوں پر اتر آتے ہیں۔ سنجیدگی سے باتیں کرنے لگ جائیں گے اور چند دنوں میں ہی سچائی کو قبول کر کے اسلام اور احمدیت میں شامل ہو جائیں گے۔"

(الفضل ۶ جولائی ۱۹۴۴ء صفحہ ۳ کالم ۲)

(ب) "تبلیغ کا بہترین طریق یہ ہے کہ انسان اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس چلا جائے اور ان سے کہے کہ اب میں نے یہاں سے مر کر ہی اٹھنا ہے ورنہ یا تم مجھ کو سمجھا دو کہ میں غلط رستہ پر ہوں اور یا تم سمجھ جاؤ کہ تم غلط راستے پر جا رہے ہو اس عزم اور ارادہ سے اگر ساری جماعت کھڑی ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں ابھی ایک سال بھی ختم نہیں ہوگا کہ ..... صرف احمدیوں کے رشتہ داروں کے ذریعہ ہی ایک لاکھ آدمی بڑھ جائیں گے۔"

(الفضل ۶ جولائی ۱۹۴۴ء صفحہ ۶ کالم ۱-۲)

یہ حقیقت ہے کہ اگر اس تجویز اور طریق پر سب انصار اور خدام عمل کرنے لگ جائیں تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نصرہ اللہ تعالیٰ کی یہ پرزور خواہش بہت جلد پوری کی جا سکتی ہے کہ ہر ایک مجلس ایک ایک نئی جماعت قائم کر دے۔ اس لئے احباب کرام اس تجویز کو خصوصیت سے ملحوظ فرماویں۔

اور فرمایا کہ:۔

(ج) "اگر ہماری ساری جماعت اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کھڑی ہو جائے اور دن اور رات اس کام میں لگ جائے وہ اپنے آرام کو نظر انداز کر دے اپنی سہولت کو پس پشت پھینک دے اور دیوانہ وار اس کام میں مشغول ہو جائے۔ تو گو ہماری تعداد تھوڑی ہے۔ ہمارے پاس اور اقوام کے مقابلہ میں سامان بہت کم ہے مگر یقیناً اس مجنونانہ کوشش کے نتیجہ میں دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر رونما ہو جائے گا۔ اور ایک بڑا انقلاب الٰہی ہاتھوں سے ظاہر ہوگا۔" (انشاء اللہ تعالیٰ)

(الفضل ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۳ کالم ۲)

پابندیٔ نماز:

اس بارہ میں حضورؓ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"دوسری ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ قرآن کریم نے یؤدون الزکوٰۃ کہیں نہیں فرمایا۔ یا یصلون نہیں کہا بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے یقیمون الصلوٰۃ فرمایا ہے اور اقامت کے معنے باجماعت نماز ادا کرنے کے ہیں اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی اس میں شامل ہے ..... اس میں خود نماز پڑھنا۔ دوسروں کو پڑھوانا۔ اخلاص و جوش کے ساتھ پڑھنا باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر۔ باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے .....

کئی لوگوں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود تو نماز پڑھتے ہیں مگر ان کی اولاد نہیں پڑھتی۔ اولاد کو نماز باجماعت کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر ان کو سزا دینی چاہیئے۔ ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں۔ ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہونگا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو۔"

(الفضل ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۰ء صفحہ ۴ کالم ۱-۲-۳)

قرآن کریم کی سورۃ النساء ع ۱۵ میں جنگ کے موقع پر بھی نماز باجماعت کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ اس کا ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ:۔

"دیکھو جب جان کے لالے پڑے ہوں اسلام نے اس وقت بھی نماز کو ضروری رکھا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اسلام نے خدا تعالیٰ سے سچی محبت کی تعلیم دی ہے اور سچی محبت کا تقاضا ہے کہ انسان کسی حالت میں بھی اپنے محبوب کو نہ بھولے۔"

(مخزن معارف جلد اول صفحہ ۲۴۸)

اسی سلسلہ میں حضور نے ایک ضروری ہدایت یہ بھی فرمائی ہے کہ:۔

"اس امر کی نگرانی رکھیں کہ نمازوں کے اوقات میں کوئی دوکان کھلی نہ رہے میں اس کے بعد ان لوگوں کو مذہبی مجرم سمجھوں گا جو نماز باجماعت ادا نہیں کریں گے ..... ہم پر اس شخص کی کوئی ذمہ داری نہیں ہو سکتی جو بے نماز ہے اور ایسے شخص کا یہی علاج ہے کہ ہم اس کے احمدیت سے خارج ہونے کا اعلان کر دیں گے مگر جو منتظم ہیں وہ بھی مجرم سمجھے جائیں گے اگر انہوں نے لوگوں کو نماز باجماعت کے لئے آمادہ نہ کیا۔"

(الفضل ۷ جون ۱۹۴۲ء صفحہ ۲ کالم ۱-۲)

بچوں کی تربیت:

حضور نے احمدی بچوں کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

"میں انصار کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ بچوں کی تربیت نہایت ضروری چیز ہے اور ان کی نگرانی نہ کرنا ایک خطرناک غلطی ہے آخر خدام کوئی غیر تو نہیں ہیں۔ انصار کی اپنی ہی اولادیں ہیں مگر بجائے اس کے کہ وہ ان کو بچوں کی طرح سمجھائیں اُلٹا اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ گویا انہیں اپنا بیٹا یا اپنا بھائی بھول جاتا ہے اور یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ خدام میں یہ نقص ہے اور خدام میں وہ نقص ہے وہ یہ نہیں سمجھتے کہ خدام ہمارے ہی بیٹے ہیں۔"

(الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۶۱ء صفحہ ۳)

بیرونی احباب کو ہدایت:

فرمایا:۔

"اس کے ساتھ ہی میں بیرونی جماعتوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ انہیں بھی اپنے بچوں اور نوجوانوں اور عورتوں اور مردوں کو نماز باجماعت کی پابندی کی عادت ڈالنی چاہیئے اور اگر اس بات میں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے تو وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو نہیں ہو سکتے۔ چاہے وہ کتنے ہی چندے دیں۔"

(الفضل ۷ جون ۱۹۴۲ء صفحہ ۲ کالم ۲)

عورتوں کے حقوق:

فرمایا:۔

"میں نے احباب کو یہ نصیحت کی تھی کہ قرآن کریم نے عورتوں کو (ورثہ میں) حصہ دینے کا جو حکم دیا ہے اس پر عمل کریں ..... اگر تم ان عورتوں کو ان کے حقوق دینے لگ جاؤ اور مظلوموں کے حق قائم کرو تو خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے اتریں گے اور تمہیں اٹھا کر اوپر لے جائیں گے۔ پس عورتوں کے حقوق ان کو ادا کرو۔"

(الفضل ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۰ء صفحہ ۵)

اور فرمایا:۔

"عورتوں کے حقوق کا ہمیشہ خیال رکھو اور ان کے جذبات کو مسلنے کی بجائے ان کی قدر کرو۔ خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ تمہاری ایک سے زائد بیویاں ہوں۔ یہ حکم ہے جو شریعت نے دیا ہے کہ اپنی تمام عورتوں سے یکساں سلوک رکھو۔ مگر میں نے دیکھا ہے یہ حکم اکثر توڑا جاتا ہے اور شریعت کے احکام کی پابندی نہیں کی جاتی ..... اور بعض جگہ تو بلا کسی شرعی حکم کے عورت کو اس بات پر مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ سے نہ ملے اور خاوند سمجھتا ہے کہ بیوی کو میرے ماتحت کتوں کی طرح رہنا چاہیئے۔ وہ نادان اس بات کو نہیں سمجھتا کہ خدا تعالیٰ نے عورت کو بھی انسان بنایا ہے اور اس کے اندر بھی جذبات اور احساسات رکھے ہیں کیا وہ خود اس بات کو پسند کر سکتا ہے کہ اسے اپنے ماں باپ سے ملنے اور ان کی خدمت کرنے سے روکا جائے؟ اگر نہیں تو اس عورت کے جذبات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے ..... اور بعض تو اس قدر ظلم کرتے ہیں کہ اپنی بیویوں کو ان کے ماں باپ کی خدمت کرنے اور ان سے ملنے سے بھی روک دیتے ہیں یہ ایک نہایت ہی قابل شرم حرکت ہے۔"

(انقلاب حقیقی صفحہ ۱۲۵-۱۲۶)

عورتوں کو پردہ کی پابندی کرانا:

حضور رضی اللہ عنہ نے اپنی عزیز جماعت کو ۲ جون ۱۹۵۸ء کو خطبہ جمعہ میں تنبیہہ فرمائی کہ:۔

"جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ (Mixed) پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔ نہ ان سے مصافحہ کرو۔ نہ انہیں سلام کرو۔ نہ ان کی دعوتوں میں جاؤ اور نہ ان کو کبھی دعوت میں بلاؤ۔ تاکہ انہیں محسوس ہو کہ ان کی قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔"

(رسالہ پردہ صفحہ ۱۶)

اور فرمایا:۔

"آئندہ ایسے احمدیوں سے نہ تم نے مصافحہ کرنا ہے نہ انہیں سلام کرنا ہے نہ ان کی دعوتوں میں جانا ہے نہ ان کو دعوت میں بلانا ہے۔ نہ ان کے پیچھے نماز پڑھنا ہے اور نہ ان کو جماعت میں کوئی عہدہ دینا ہے۔ بلکہ اگر ہو سکے تو ان کا جنازہ بھی نہیں پڑھنا۔"

(رسالہ پردہ صفحہ ۱۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسوماتِ شادی

انصار بھائیوں کو حضور کے اس ارشاد گرامی کو بھی ملحوظ رکھنا اور اس کی پابندی کرانا لازمی ہے۔ فرمایا:۔

"شریعت نے صرف مہر مقرر کیا ہے اس کے علاوہ لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے اور لڑکی بیچنے کے سوا اس کے اور کوئی معنی میری سمجھ میں نہیں آئے۔ یہ خاوند کا کام ہے کہ اپنی بیوی کے لئے جو تحائف مناسب سمجھے لائے۔"

"اگر مجھے علم ہوگیا کہ کسی نکاح کے لئے زیور اور کپڑے وغیرہ کی شرط لگائی گئی ہے یا لڑکی والوں نے ایسی تحریک بھی کی ہے تو ایسے نکاح کا اعلان میں نہیں کروں گا۔"

(خطباتِ محمود جلد سوم صفحہ ۲۷۵)

نیز فرمایا:۔

"مہر شریعت کے مطابق ضرور رکھو اور اتنا رکھو جو خاوند کو تکلیف میں نہ ڈالے اس کے بعد اس کی مرضی پر چھوڑ دو کہ بطور تحفہ جو کچھ مناسب سمجھے۔ دے۔ خواہ زیور اور کپڑے ہزاروں لاکھوں کے لے آئے اور خواہ ایک پیسہ کے بھی نہ لائے اگر اسے محبت ہوگی تو وہ خود بخود بطور تحفہ اپنی حیثیت کے مطابق کچھ نہ کچھ لائے گا۔"

(خطباتِ محمود جلد سوم صفحہ ۲۷۷)

جہیز اور بری کی رسوم:

فرمایا:۔

"جہیز اور بری کی رسوم بہت بری ہیں اس لئے جتنی جلدی ممکن ہو ان کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے"

(خطباتِ نکاح حصہ دوم صفحہ ۲۹۶)

لڑکی والوں کی طرف سے دعوت:

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:

"لڑکی والوں کی طرف سے دعوت، جہاں تک میں نے غور کیا ہے ایک تکلیف دہ چیز ہے۔ لیکن اگر لڑکی والے بغیر دعوت کئے آنے والوں کو کچھ کھلا دیں تو یہ ہرگز بدعت نہیں۔"

(خطباتِ نکاح حصہ دوم صفحہ ۲۹۷-۲۹۸)

شعارِ اسلامی کا قیام:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت احمدیہ کو اسلامی شعار کو قائم کر کے اعلیٰ نمونہ بننے اور ڈاڑھی رکھنے کے بارہ میں ۱۴ فروری ۱۹۴۵ء کو ارشاد فرمایا کہ:۔

"میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ڈاڑھی کے متعلق خوب پروپیگنڈہ کریں۔ خدام نوجوانوں کو سمجھائیں اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص ڈاڑھی منڈوا تا وہ خشخشی رکھے۔ اور جو شخص رکھتا ہے وہ ایک انچ آدھ انچ بڑھائے پھر ترقی کرتے ہوئے سب کی ڈاڑھی حقیقی ڈاڑھی ہو جائے..... اسی طرح ہماری جماعت میں بھی اسلامی شعار کو قائم رکھنے کا احساس ہو جائے اور وہ سختی سے اس پر کاربند ہو جائے تو یقیناً اس کا بھی لوگوں کے دلوں پر رعب قائم ہو جائیگا اور لوگ یہ سمجھنے لگ جائیں گے کہ..... جب یہ لوگ ڈاڑھی کے معاملہ میں اس قدر سختی سے پابند ہیں تو باقی اسلام کے حکم کیوں پابند نہ ہوں گے..... تمہارا ڈاڑھیوں کے معاملہ میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو بڑھانے کا موجب نہیں بلکہ رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے۔"

(الفضل ۲۱ فروری ۱۹۴۵ء بحوالہ مشعلِ راہ صفحہ ۴۵۹، ۴۶۰)

حرفِ آخر:

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"آپ کا اولین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک اسلام اور احمدیت کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں ..... اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے..... تاکہ ہم کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں۔"

(الموعود صفحہ ۲۱۴ تا ۲۱۶)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق دے تا ہمارے نیک نمونہ سے ساری دنیا ہدایت پا جائے اور حضور کی یہ دعا ہم اپنی آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھیں ؎

شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے
حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفےٰ ہو"

حضرت مولانا چراغ الدین صاحب کی وفات پر

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی قراردادِ تعزیت

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۲۹ جولائی بعد نماز جمعہ مسجد نور احمدیہ میں زیر صدارت مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت باتفاق رائے منظور ہوئی۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا یہ اجلاس مکرم و محترم جناب مولانا چراغ الدین صاحب فاضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات حسرت آیات پر اپنے شدید رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ مولانا مرحوم نے پچاس سال سے زائد داعی الی اللہ کی حیثیت میں اسلام و احمدیت کی گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ جو ہمیشہ آپ کی یادگار رہیں گی۔ مولانا کی وفات پر جماعت احمدیہ راولپنڈی کو انتہائی صدمہ اور غم ہوا ہے۔ مولانا مرحوم و مغفور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء میں شمار ہوتے تھے اور پر اثر مقرر اور کامیاب مناظر تھے۔ مولانا نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ صوبہ سرحد میں پیغام حق پہنچاتے ہوئے گذارا ہے اس لئے آپ کو بابائے سرحد کے لقب سے بھی پکارا جاتا تھا۔ صوبہ سرحد کے علاوہ آپ کا زیادہ تر وقت راولپنڈی میں بطور مبلغ گذرا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے اکثر احباب آپ کے گرانبار احسان ہیں۔ آپ جماعت احمدیہ راولپنڈی کی تعلیم و تربیت میں بہت کوشاں رہے۔ اور درس و تدریس سے احباب جماعت کو فائدہ پہنچاتے رہے۔ آپ پیغام حق پہنچانے میں والہانہ جذبہ سے سرشار تھے اور عقیدت و فدائیت کی مثال تھے۔ اس لحاظ سے آپ ایک کامیاب اور مثالی مربی تھے۔

مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ دعا گو انتہائی بردبار۔ اپنے اور بیگانوں سے رواداری اور درگذر آپ کے اعلیٰ اخلاق کا ایک حصہ تھا۔ بدگو سرکش

(باقی ۷ پر)

(بقیہ ہالینڈ)

گھر اسکی تیمارداری کیلئے گئے اسے قربانی کا گوشت پیش کیا دوسرے عیادت کرنے والوں نے انہیں پھول پیش کئے بچوں میں کھلونے تقسیم کئے۔ بعض افراد جماعت نے غیر مسلم احباب کو کھانے پر بلایا ان کے سامنے اسلام کی حسین تعلیم پیش کی۔ اس طرح حضور ایدہ اللہ کی تحریک کے تحت اپنے بھائیوں کو راحت پہنچا کر عید کا حقیقی لطف اٹھایا۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے کہ میں دو ہی مسئلے لیکر آیا ہوں ایک خالص توحید کا قیام، دوسرے بنی نوع انسان کی ہمدردی کہ یہ بھی مذہب کا اہم اور بڑا حصہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل کر کے اور اہل مغرب کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کر کے انہیں اسلام کی جانب مائل کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ دل اسی مولائے حقیقی کے ہاتھ میں ہے اور انہیں حسن، احسان اور محبت سے ہی جیتا جا سکتا ہے۔

(مرسلہ: وکالت تبشیر)

بقیہ: اخبار احمدیہ

۱-ہ خاکسار کی اہلیہ پروین ناصر گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے بڑے بھائی کے پاس اسلام آباد گئی تھیں واپسی پر جب ٹرین پر سوار ہو کر سیٹ پر بیٹھیں تو گاڑی کے چلنے سے اوپر رکھا ہوا لوہے کا ایک وزنی صندوق ان کے سر پر گر گیا۔ جس کی وجہ سے سر پر شدید چوٹ آئی۔ فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا اور زخم کو دس ٹانکے لگے اس دوران کافی خون بہہ گیا۔ اگرچہ زخم ٹھیک ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جلد صحت کامل عطا فرمائے آمین

(نذیر احمد ناصر مقیم اوکیو ہاما جاپان)

۲- مکرم و محترم میجر شمیم احمد صاحب کے دل کا اپریشن امریکہ میں ہونے والا ہے۔ ۱۴ نومبر کو ہسپتال میں داخل ہوں گے اور ۱۶ نومبر کو اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپریشن کامیاب ہونے اور مکمل صحت یابی اور درازی عمر کی دعا فرمائیں

(خورشید عطا عزیز آباد کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

مکرم محترم غلام محی الدین صاحب چک ۸۸ شمالی سرگودھا بتاریخ ۲ اکتوبر ۸۳ء کو بعمر ۷۰ سال مختصر سی بیماری کے بعد وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم نے قادیان پیدل جا کر خود تحقیق کر کے احمدیت کو قبول کیا۔ مرحوم کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی۔ کہ آپ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہذا کے ایک لمبے عرصہ تک صدر رہے اور آپ نے نہایت ہی پیار و محبت سے جماعت کی تربیت کی طرف توجہ دیتے رہے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ مہمان نواز۔ خوش مزاج۔ ملنسار اور ہمدرد انسان تھے۔

آپ نے اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ فرمائی جس کے نتیجہ میں آپ کی ساری اولاد نیک۔ خادم دین اور دین سے پیار کرنے والی ہے۔

آخر میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور لواحقین کو صبر جمیل دے کر مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(ریاض احمد چودھری انسپکٹر وقف جدید مال ربوہ)

• مورخہ ۲۷/۹/۸۳ کو خاک رکے ایک عزیز مکرم محمد احمد صاحب عراق میں اپنی ڈیوٹی کے دوران ایک حادثہ کی بناء پر وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ انکا جنازہ مورخہ ۶/۱۰/۸۳ کو ربوہ پہنچا اور اسی روز جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز بعد نماز عصر مکرم محترم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھائی۔ بعد ازاں قطعہ شہداء میں تدفین مکمل ہونے پر مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے

(احمد سہون قائد مجلس خدام الاحمدیہ باٹا پور ضلع لاہور)

• محترم سردار محمد یحییٰ نور صاحب ابن حضرت سردار محمد یوسف صاحب مرحوم (ایڈیٹر نور قادیان) ایک طویل علالت کے باعث ۵۵ سال کی عمر میں لاہور میں ۲۱/۹/۸۳ کو وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (ناصر احمد خالد مزنگ لاہور)

• میری خوشدامن محترمہ حلیم خاتون صاحبہ اہلیہ حکیم واحد بخش صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ لودھراں ضلع ملتان مورخہ ۱۱/۱۰/۸۳ بروز ہفتہ صبح سات بجے تقریباً نوے سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ اپنے خاوند کی وفات کے بعد مستقل طور اپنی بیٹی کے پاس ربوہ میں ہی آگئی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ مکرم مرزا غلام احمد صاحب امیر مقامی کی اجازت سے مکرم صوفی غلام محمد صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم صوفی خدا بخش عبد زیروی نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت ہی نیک دعاگو، مخلص احمدی، متقی پرہیزگار اور صالحہ خاتون تھیں اور پردہ کی سختی سے پابند تھیں۔ تہجد گزار اور پنجگانہ نمازیں بڑی باقاعدگی سے اوّل وقت میں ادا کیا کرتی تھیں۔ نیز قرآن کریم سے ان کا عشق حد درجہ بڑھا ہوا تھا۔ چنانچہ صبح اور بعد نماز عصر قرآن کریم کی تلاوت کرنا ان کا معمول تھا۔ اور کبھی بھی ناغہ نہیں کرتی تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی۔ آٹھ نواسیاں۔ سات پڑنواسیاں پانچ پڑنواسے یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال و آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پیدائشی مجاہد تحریک جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس بابرکت تحریک پر کہ بچوں کو بچپن سے ہی تحریک جدید کا مجاہد بنایا جائے اور ان کی طرف سے وعدہ لکھوا کر انہیں بھی ثواب عظیم کا حصہ دار بنایا جائے۔ احباب نے اس پر عمل شروع کر دیا ہے۔ اس طرح جن بچوں کے والدین یہ نیت کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں اولاد دے گا۔ تو وہ ان کو بھی تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کریں گے تو ان کے بچے بفضل خدا پیدائشی مجاہد ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک تازہ مثال مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان نے مراڑہ ضلع سیالکوٹ کی پیش کی ہے۔ ایک نومولود ماجد احمد ابن شمشاد احمد کو یوم پیدائش سے ہی تحریک جدید کا مجاہد بنا دیا گیا۔ جملہ گھرانے اسی طرح اپنے بچوں کو مجاہدین تحریک جدید بنانے کا خیال رکھیں۔

اللہ تعالےٰ سب کے اخلاص اور قربانی کو قبول فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ٹکٹ سٹیج

امراء و صدر صاحبان کی خصوصی توجہ درکار ہے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سٹیج کے لئے ٹکٹ جاری کرنے کے بارہ میں مندرجہ ذیل امور طے کئے گئے ہیں امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ ان امور کو نوٹ فرمائیں۔

① سٹیج ٹکٹ کے لئے کوئی ایسی درخواست زیر غور نہیں لائی جائے گی جو مقامی امیر یا صدر یا مشنری انچارج کی وساطت اور سفارش کے بغیر موصول ہوگی۔

② امراء اور صدر صاحبان صرف ایسے افراد کے اسماء سٹیج ٹکٹ کے لئے بھجوائیں جن کے بارہ میں انہیں اطمینان ہو۔ کہ:۔

ا۔ نظام جماعت کے ساتھ اطاعت اور تعاون میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔

ب۔ سلسلہ کے لئے مالی۔ حالی اور قالی خدمات بجا لانے میں صف اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔

③ سٹیج پر بیٹھنے کی گنجائش بہت محدود ہوتی ہے اور عملاً یہ ممکن نہیں ہوتا کہ ہر درخواست کو ضرور منظور کیا جائے۔ اسلئے امراء اور صدر صاحبان سفارش بھجواتے وقت اس پہلو کو بھی ضرور پیش نظر رکھیں۔

④ سٹیج ٹکٹ کے لئے اسماء بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ دسمبر مقرر کی جاتی ہے جس کے بعد سوائے کسی غیر معمولی استثنائی صورت کے درخواست برائے سٹیج ٹکٹ زیر غور نہیں لائی جائے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اظہار تشکر و درخواست دعا

میرے داماد ڈاکٹر محمد قاسم صاحب قریباً ایک سال سے زائد عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲/۱۰/۸۳ کو نشتر ہسپتال ملتان میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم ملک فاروق احمد صاحب امیر جماعت ملتان نے نہایت خلوص اور محبت سے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی۔ اسی طرح دیگر احباب جماعت اور خدام نے ہر طرح سے تعاون اور ہمدردی کی اور احباب جماعت نے حسب ضرورت خون کا عطیہ بھی دیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک فتح محمد دارالرحمت وسطی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد بنی نوع انسان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے روشناس کروانا ہے

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے اموال کی حفاظت کیجئے

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ لہذا صاحب نصاب بہنوں بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنے مالوں پر زکوٰۃ ادا کر کے ان کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ (نظارت بیت المال آمد ربوہ)

ضروری اعلان

بعض احباب نے دفتر آبادی کے ذریعہ ربوہ میں پلاٹس فروخت کرنے کی خواہش کی ہے اور اس سلسلہ میں ان کی جانب سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ایسے احباب براہ نوازش سیکرٹری کمیٹی آبادی کو دفتر کے اوقات میں ملیں تاکہ انہیں خریداروں کے کوائف سے آگاہ کیا جائے۔

اسی طرح جو احباب دفتر آبادی کے ذریعہ زمین خریدنا چاہتے ہیں تو وہ بھی سیکرٹری کمیٹی آبادی سے دفتر کے اوقات میں ملیں تاکہ انہیں قابل فروخت پلاٹس کے بارہ میں معلومات باہم پہنچائی جائیں۔ (سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

تبدیلی سائیکل

مورخہ ۳۰/۱۰/۸۳ کی شام کو واٹس ریکارڈنگ سنٹر کے سامنے سے کوئی صاحب اپنی سائیکل چھوڑ کر میرا سائیکل سہراب غلطی سے لے گئے ہیں۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم اپنا سائیکل یہاں سے لے جائیں اور میرا سائیکل واپس پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(منیر احمد صدیقی واٹس ریکارڈنگ اقصےٰ روڈ ربوہ)

تلاش گمشدہ چابیاں

چابیوں کا ایک گچھا جس میں پانچ چھ چابیاں ہیں مورخہ ۲۴ اکتوبر صبح کے وقت محلہ دارالعلوم سے ریلوے سٹیشن آتے ہوئے یا سٹیشن پر آ کر گم ہو گئی ہیں۔ جس کسی کو ملی ہیں براہ کرم بلا تاخیر دفتر الفضل میں اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ

(نصیر احمد۔ کارکن الفضل ربوہ)

گمشدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ مومن کی رسید بک ۱۸۶۹۲ اور ۱۸۶۹۳ جن کی کوئی رسید ابھی استعمال نہیں ہوئی مورخہ ۲۲/۱۰/۸۳ مقام اجتماع میں گم ہو گئی ہیں۔ مکرم قائد صاحب مجلس کوٹ مومن نے کھیلنے کے وقت کسی دوست کو پکڑائی تھیں جو واپس کرنی بھول گیا ہے۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ رسیدات مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے اور اگر کسی دوست کے علم میں آ جائے تو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو واپس بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(منیجر الفضل ربوہ)

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم شکیل احمد قریشی کی شادی ہمراہ عزیزہ طاہرہ ضیاء بنت مکرم ضیاء الدین حمید صاحب دارالعلوم شرقی مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۸۳ء انجام پائی۔ رخصتی کے وقت محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نے دعا کرائی۔ اگلے روز ۲۸ اکتوبر کو خاکسار نے اپنے گھر واقع قیکٹری ایریا میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کی دعا کریں۔

(احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل)

بازیافتہ نقدی

خاکسار کو کچھ نقدی دفتر بہشتی مقبرہ سے (غالباً کسی موصی کی) گری پڑی ملی ہے جس دوست کی ہو وہ مجھ سے لے سکتا ہے۔ (شاہ محمد حامد گوندل دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ)

بازیافتہ بیگ

دوران اجتماع ایک عدد ہینڈ بیگ جلسہ گاہ سے ملا ہے جس میں نقدی اور زیور ہے جس کسی کا ہو وہ نشانی بتا کر دفتر لجنہ سے حاصل کر لیں

(آنرری سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ ۵

مخالف کو بھی جواب نرمی سے دیتے تھے کبھی غصہ اور طیش میں نہ آتے۔

مرحوم نے ۱۹۳۳ء میں جامعہ احمدیہ سے تعلیم مکمل کی اور بطور مبلغ احمدیت و اسلام اپنا کام شروع کیا اور پچاس سال تک خدمت اسلام میں گذارا۔ ہند و پاکستان کے مختلف شہروں میں مبلغ کے فرائض سرانجام دیئے اور نہایت کامیاب زندگی گذار کر مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۸۳ء کو راولپنڈی میں دن کے ساڑھے چار بجے انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جونہی احباب جماعت کو آپ کی وفات کا علم ہوا احباب جماعت ان کے بیٹے بشیر الدین صاحب کے مکان پر اکٹھے ہو گئے۔ جہاں آپ قیام فرما تھے۔ آپ کا جنازہ مسجد احمدیہ نور میں لایا گیا اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد رات ۹ بجے آپ کا جنازہ ربوہ روانہ کیا گیا۔ اگلے روز ۲۱ جولائی کو صبح ۹ بجے آپ کا جنازہ ربوہ پہنچا جہاں پر ظہر کی نماز کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپکی نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ راولپنڈی آپ کی وفات پر آپ کے جملہ پسماندگان اور متعلقین کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کا خود کفیل ہو اور ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور آپ کی رحلت پر جو جماعتی خلا پیدا ہوا ہے اس کی خود تلافی فرمائے۔ آمین۔

ملک محمد شریف
سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ
راولپنڈی

ضرورت ہے

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ٹرینڈ سٹاف نرسز اور میل نرسز جو زنانہ اور مردانہ وارڈ اور تھیٹر کا چارج سنبھال سکیں درکار ہیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

دعائے مغفرت

"عزیزم مکرم فیروز عالم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کے والد بزرگوار مکرم ابو احمد صاحب ۲۳ ستمبر ۸۳ء کو بنگلہ دیش میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے ابھی باقاعدہ بیعت نہیں کی تھی البتہ احمدیت کے قائل تھے۔ آپ کے پانچ بیٹے اور تین بیٹیوں میں سے چار بیٹے اور اہلیہ صاحبہ بفضلہ تعالیٰ احمدی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی باقی اولاد کو بھی احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے اور عزیز فیروز عالم صاحب کو صبر کی توفیق دے اور جس اخلاص سے آپ وقف زندگی کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے آمین۔ نیز ان کے والد صاحب مرحوم کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔"

(محمد امداد الرحمٰن صدیقی
مربی سلسلہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ بیرون پاکستان کی چندہ تحریک جدید میں نمایاں قربانی

گذشتہ سال سے پانچ گنا اضافہ کیساتھ تین لاکھ ساٹھ ہزار روپے کے وعدے

ابتک کی اطلاعات کیمطابق ۴۲ لاکھ روپے کی ادائیگی

گذشتہ سال ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے انچاسویں سال کے اجراء کا اعلان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیرون پاکستان کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا کہ وہاں کم از کم چار گنا اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔ اور کہ ان کا جو وعدہ گیارہ لاکھ روپے ہے وہ پچاس ساٹھ لاکھ روپے تک جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ اور ساری جماعت کی دعاؤں کو سنتے ہوئے بیرون پاکستان کی جماعتوں میں غیر معمولی بیداری کی توفیق عطا فرمائی چنانچہ حضور کا یہ والہانہ پیغام پہنچتے ہی احباب نے بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائے بے روزگاروں طالب علموں، عورتوں اور بچوں نے بھی حصہ لیا۔ اور پھر خدا تعالیٰ نے ان پر ایسا فضل فرمایا کہ اس کی ادائیگی کے سامان بھی خود ہی پیدا فرما دیئے چنانچہ ایک سال کے اندر اندر ہی وعدے ۵۳,۶۰,۰۰۰ روپے کے ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ بیرون پاکستان ادائیگیوں کی اطلاعات تاخیر سے پہنچتی ہیں اور ابھی بہت سی جگہ سے تازہ وصولی کی اطلاع نہیں مل سکی تاہم اب تک جو اطلاعات آ چکی ہیں ان کے مطابق وصولی ۴۲,۱۱,۱۶۰ روپے ہو چکی ہے۔ گذشتہ سال گیارہ لاکھ روپے کے مقابل پر یہ غیر معمولی اضافہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ہر جماعت نے گذشتہ سال سے نمایاں اضافہ کے ساتھ اس جہاد میں حصہ لیا ہے۔ جماعتوار اضافہ حسب ذیل ہے:۔

امریکہ۔ تین گنا: کینیڈا۔ سوا پانچ گنا
ٹرینیڈاد۔ دس گنا: سورینام۔ چھ گنا۔
گی آنا۔ پونے تین گنا: برطانیہ۔ تین گنا
ہالینڈ۔ سوا گنا: جرمنی دو گنا
ڈنمارک۔ پانچ گنا: سویڈن۔ سات گنا
ناروے۔ سوا چار گنا: سپین ۵½ گنا
نائیجیریا۔ بارہ گنا: غانا۔ سوا پانچ گنا
سیرالیون ۷½ گنا: گیمبیا۔ تین گنا
آئیوری کوسٹ ۶½ گنا: گینیا۔ ڈیڑھ گنا
تنزانیہ۔ پونے تین گنا: ماریشس۔ تین گنا
انڈونیشیا۔ دو گنا: فجی آئی لینڈ سوا پانچ گنا
جاپان۔ پونے چار گنا۔

بیلجیم اینڈ فرانس، یوگنڈا، سری لنکا، برما، زیمبیا، آسٹریلیا اور متفرق احباب نے گذشتہ سال سے کہیں بڑھ کر قربانی پیش کی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال ۱۱۴۴۲ نئے مجاہدین کو شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اور ایک کثیر تعداد نے ۳۰۰ (تین صد) ڈالر اور ایک صد ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ سالانہ ادائیگی کر کے معاونین خصوصی کی صف میں شامل ہونے کی توفیق پائی ہے۔ لجنہ اماء اللہ نے حضور ایدہ اللہ کی آواز پر فوری توجہ دی اور وعدہ جات کے حصول میں ان کا خصوصی تعاون اور مساعی قابل قدر ہیں۔ نمایاں کام کرنے والی لجنات حسب ذیل ہیں۔

برطانیہ۔ کویت۔ جرمنی۔ سویڈن۔ مسقط۔ جاپان۔ کینیڈا۔ فجی۔ ہالینڈ۔ سورینام۔

ڈیٹن امریکہ اور بالٹی مور امریکہ۔ رقم کے اعتبار سے گذشتہ سال سے اضافہ حسب ذیل ہے:۔

انڈونیشیا	۴,۶۶,۰۰۰	روپے
امریکہ	۴,۴۳,۰۰۰	"
غانا	۲,۸۱,۶۶۰	"
نائیجیریا	۲,۵۱,۶۰۰	"
کینیڈا	۲,۲۳,۲۰۰	"
برطانیہ	۲,۰۳,۷۰۰	"
جرمنی	۱,۳۳,۰۰۰	"
ماریشس	۸۲,۳۰۰	"
یوگنڈا	۶۸,۹۰۰	"
متفرق	۳,۳۶,۶۴۰	"
دیگر جن کا اضافہ ۵۰ ہزار سے کم ہے	۴,۶۹,۴۸۰	"

ہر جماعت کے چندہ دہندگان کی تعداد، گذشتہ سال کا معیار قربانی، ملکی اقتصادی حالات وغیرہ بہت سے امور کی بنا پر رقوم اور نسبتیں مختلف ہیں لیکن جہاں تک اخلاص کا تعلق ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ ہی غیر معمولی جوش جذبہ اور اخلاص کے حسین مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں۔

احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ ان سب مجاہدین تحریک جدید کے لئے اور تمام امراء و مبلغین انچارج اور نیشنل پریذیڈنٹ صاحبان اور جملہ عہدیداران جماعت اور لجنہ اماء اللہ اور سب مبلغین کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے انکے جذبۂ خدمت اور قربانی میں اضافہ فرمائے اور ہمیشہ ایسی راہوں پر قدم مارنے کی توفیق دیتا رہے جو اس کے فضلوں کے جذب کرنے کا موجب ہوں اور ہمارا خدا ہم سب پر راضی ہو۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

خدا کے فضل سے
نرینہ اولاد سے محروم۔ بے اولاد۔ مرض اٹھرا کی
★ دکھی بہنوں کا تسلی بخش علاج ★
حبوب اکسیر اٹھرا
قیمت ۱۰۰ گولی ۱۲ روپے
حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل تربیلا گولبازار ربوہ

دمہ کورس Asthma Course 60/- روپے
ٹی بی کورس T. B. Course فی کورس 50-00 روپے
مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری
ریسپائریٹری کیور سنٹرز
لاہور: کیوریٹو سٹورز اینڈ پلے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر کھولنے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

دواخانہ حکیم نظام جان
کی یہ شاخ اقصیٰ چوک ربوہ میں آپکی خدمت میں مصروف ہے